- اکرت گھن کی مثال -

میرے بڑے بھائی نے ساتھ کے گاؤں جو ضلع شیخوپورہ میں تھا کے ایک الاٹیس سے مل کر اسکی زمین ہبہ کروا کر ضلع لاہور میں خفیہ طور پر رجسٹری کروا لی - تاکہ باقی قرضخواہوں کا قرضہ دیوالہ نکال کر گول کیا جائے - انکو پتہ چل گیا تو درخواست دینے پر رجسٹری منسوخ ہو گئی - جتنا قرضہ دیکر یہ رجسٹری کروائی تھی اُتارنا مشکل ہو گیا - میں نے ملازم ہونے پر گھر سے کوئی چیز نہ لی - حصہ بنک بھی سب بڑے بھائی ~~نے اس پر بھی قبضہ کر لیا جو اب تک اسکی اولاد کے قبضہ~~ کے پیٹ میں - تبادلہ آبادی کے بعد میں حویلی میں بیٹھا تھا بعد میں مکان خالی ہوا تو بڑے بھائی نے اس پر بھی قبضہ کر لیا جو اب تک اسکی اولاد کے قبضہ میں ہے - جھنڈا راجا تھا پرجا - راج لالچی کا ہے سب دفتر عدالتیں دکانیں بن چکی ہیں - میں چڑھاوا چڑھاتا نہیں مجھے مکان لے کر نہیں دیتے - تھانہ میں کہتے ہیں آپکے مکان لے دینگے لیکن آتے نہیں -

میرے چچا صاحب چودھری ہزارہ سنگھ لائل پور ڈسٹرکٹ بورڈ میں اسسٹنٹ انجینئر تھے - ریٹائر ہو کر لائل پور ہی میں رہائش پذیر تھے - شہر کے ساتھ زمینداروں سے آدھا مربعہ زمین مانگوں والے لالوں نے رقم دیکر میرے چچا کے نام رجسٹری کروا رکھی تھی کچھ سالوں کے بعد جب وہ زمین کمیٹی کی حدود میں آئی تو میرے چچا نے اسکا انتقال لالوں کے نام کروا دیا - تبادلہ آبادی کے بعد وہ لالے ہزرو باغ جالندھر میں اپنے والد کے دن مجھے ملے تو میں نے انکو اتنی بات کہی کہ سکھ پنتھ ہوتا ہے قوم جٹ اروڑہ وغیرہ ہیں تو کہنے لگے جٹ کہاں سے نکلے تو میں نے کہا کہ ہمارے بزرگ چودھری پربھو یا دوکھ شوجی کی جٹوں سے نکلنے کا مان پراپت تھا اسلئے اسکی برادری جٹ کہلانے لگ گئی - یہی مان گنگا ماتی کو پراپت ہے تو کہنے لگے آپ لوگوں کی طرح پیدا نہیں ہوئے آپ جٹوں سے گرے ہوئے ہیں - میں نے دو دفعہ اصلیت کو ظاہر کیا لیکن وہ اپنی بات کی رٹ لگاتے رہے - یہ لوگ خود کھتریوں نے نکالے ہوئے ہیں - کیونکہ مریادا بھنگ کرنے لگ گئے تو انکو کھتریوں نے روڑے ہوئے کہا -

اکھ ہمارے تے اکھ سنیار - اکھ کھار تے اکھ ٹھٹھیار - اکھ جوکے بتری تے بنیا اک چھوٹا جیہا کھتری - کھتری نے دیاہ لئی گھیاری تے اُتپن ہویا اک پیوپاری چکے بھار تے واہوے گھوڑا - اوہنوں کہندے ہن اروڑہ -